© rasailojaraid.com

تصریحات

قرآن مجید، جسے اللہ تعالٰے نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر امت محمدیہ کی راہنمائی کے لیے نازل فرمایا، ہمیں یہ بتلاتا ہے کہ دنیا میں انبیاء کی آمد کا مقصد شرک کی جڑیں کاٹنا اور توحید کا جھنڈا لہرانا تھا ــــ ان کی دعوت کا نقطۂ آغاز یہی تھا۔

"یقوم اعبدوا اللہ مالکم من الٰہ غیرہ"

"اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں"۔ خود نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی دعوت کا آغاز یہیں سے فرمایا:

"یا ایھا الناس قولوا لا الٰہ الا اللہ تفلحوا"

"لوگو، لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرلو، نجات پاؤ گے" ــــ آپ نے یہ بھی فرمایا:

"الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیاءھم وصالحیھم مساجد، الا فلا تتخذوا القبور مساجد، انی انھاکم عن ذالک" (صحیح مسلم)

"خبردار! تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا ــــ تم ایسا ہرگز نہ کرنا ــــ میں تمہیں (واضح الفاظ میں) اس سے منع کرتا ہوں"۔ ہمارے اس ادعا کی صداقت پر جسے شبہ ہو قرآن مجید کھول کر دیکھ لے، احادیث رسول ﷺ کا مطالعہ کرے، بات غلط ہو تو جو سزا چاہے ہمارے لیے تجویز کرے۔ اور اگر مبنی بر حقیقت ہو تو زندگی کے چند سانس جو باقی ہیں، انہیں غنیمت خیال کرتے ہوئے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں تائب ہوکر اپنے عقائد و اعمال کو صحیح بنیادوں پر استوار کرے، ورنہ جب خدا کا بلاوا آگیا تو توبہ کے دروازے ہمیشہ کے لیے بند ہوجائیں گے!

موجودہ حکومت جب سے برسر اقتدار آئی ہے، اسلام کو سربلند کردینے کے دعووں کے باوجود، شرک کی بیخ کنی کے بجائے اس میں کچھ اضافہ ہی ہوا ہے۔ قبروں پر چادریں چڑھانے اور میلوں ٹھیلوں کے افتتاح کو شاید عوام کی حمایت کا ذریعہ اور امن و امان بحال کرنے کی چابی تصور کیا جارہا ہے۔ جبکہ اسلام ایسی حمایت اور اس قسم کے امن و امان کا قائل ہی نہیں ــــ "وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ"

ــــ آخر وہ کون سا امر (کون) تھا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی حیات مبارکہ میں شرک کی مخالفت ترک کرنے پر میسر نہ آسکتا تھا ــــ اور وہ کون سی مصیبت تھی جو شرک کے خلاف جہاد جاری رکھنے کی صورت میں آپ کے آرام و راحت کے راستے کا پتھر نہ بنی ہو؟

اختلافِ مذاہب کے باوجود، ہم یہ پوچھتے ہیں کہ ڈھول کی تھاپ پر بھنگڑے ڈالنے، زنانوں کی طرح رقص کرنے، ٹھمک ٹھمک کر اور مٹک مٹک کر ناچنے، قبروں پر چادریں چڑھانے، نذر و نیاز بانٹنے، شیرینیاں تقسیم کرنے ــــ قبروں کے طواف، آستانوں کے چکر ــــ اور اسی قبیل کی دیگر لغویات کے ارتکاب کا جواز کس فرمان نبوی سے ملتا ہے؟ ــــ یہ حرکات قرآن مجید کی کس آیت،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سیرتِ مصطفےٰ کے کس پہلو، کس امام کے کس فتوٰی اور اسلام کے کس حکم کی آئینہ دار ہیں؟ ـــــ قرآن مجید کو کتابِ ہدیٰ تسلیم کرنے والو! ذرا اسے کھول کر پڑھو تو، اس میں لکھا کیا ہے؟ ـــــ یہاں امم سابقہ کی تباہی اور بربادی کی داستانیں ہیں، آباد بستیوں کے پل بھر میں اجڑ جانے کے احوال ہیں ـــــ آسمان پر سے پتھروں کی بارشوں، سیلابوں کی تباہ کاریوں، طوفانوں کی ہلاکت خیزیوں اور صورتوں کے مسخ ہو جانے کا ذکر ہے ـــــ آخر ان سب چیزوں کا سبب کیا تھا؟ ـــــ کیا ان کا باعث خدا اور اس کے رسولوں کے احکام کی نافرمانی نہ تھی؟ ـــــ اور کیا ہم بھی اسی نافرمانی کے مرتکب نہیں ہو رہے ہیں؟ ـــــ کیا چند دن قبل علی ہجویری کے سالانہ عرس کے موقع پر جن شرکیہ رسوم، بدعات اور لغویات کا ارتکاب ہوا ہے، ان سے انکار ممکن ہے؟

بارہ ربیع الاول کو حکومت کی جانب سے اسلامی تعزیرات کے سلسلہ میں اہم اعلان نہ صرف متوقع ہے بلکہ صدرِ مملکت نے اپنی یکم محرم الحرام کی نشری تقریر میں اس کا وعدہ بھی فرمایا تھا ـــــ مندرجہ بالا سطور لکھنے سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ:

۱۔ بارہ ربیع الاول کو یہ وعدہ بہر طور پورا ہونا چاہیے ورنہ حکومت پر سے عوام کا اعتماد اٹھ جائے گا۔

۲۔ اسلامی تعزیرات کا نفاذ محدود پیمانے پر نہ ہو بلکہ مکمل طور پر انہیں نافذ کیا جائے ـــــ نیز گندی فلموں، نیم برہنہ ڈانس، سٹیج شو، تھیٹر، ثقافت، صحافت اور آرٹ کے نام پر بے حیائی پھیلانے والے اداروں پر پابندی عائد کی جائے۔

۳۔ جن احکام کا نفاذ ہو، ان پر سختی سے عمل درآمد بھی کرایا جائے تاکہ یہ سب کچھ اک مذاق یا تماشا بن کر نہ رہ جائے۔

۴۔ علاوہ ازیں یہ بھی ضروری ہے کہ: مملکتِ خداداد پاکستان میں سب سے عظیم جرم اور ظلمِ عظیم یعنی شرک کی بیخ کنی کے لیے بھی اہم اقدامات کیے جائیں، بلکہ اسے اولین حیثیت حاصل ہو ـــــ فی الحال مزاروں کی تعمیر، جن پر زرِ کثیر اٹھ جاتا ہے، پر پابندی لگا دی جائے اور میلوں ٹھیلوں کا سلسلہ قطعاً ممنوع قرار دیا جائے ـــــ محکمہ اوقاف کو مزاروں کی آمدنی، جو "ما اھل بہ لغیر اللہ" کے زمرہ میں آتی ہے، سمیٹنے کی بجائے قبروں کی نگرانی کا فریضہ سونپا جائے تاکہ وہاں نذرانے اینٹھ جاویں، سجدہ اور دیگر شرکیہ رسوم وغیرہ کا ارتکاب نہ ہونے پائے ـــــ ورنہ یاد رکھیے کہ اس جرمِ عظیم کی موجودگی میں کوئی اصلاح، اصلاح ثابت نہ ہو گی ـــــ کوئی اقدام مؤثر نتائج کا حامل ثابت نہ ہو سکے گا ـــــ ارشادِ باری تعالیٰ ہمارے سامنے ہے:

"لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ"

کہ "شرک کا صدور تمام اعمال کے حبط کا باعث بن سکتا ہے ـ ا"

ـــــ عزم پختہ ہو تو یہ کام کچھ مشکل بھی نہیں ـــــ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ ـــــ "تم اللہ کے دین کی حمایت کرو، اللہ تمہاری مدد فرمائے گا" ـــــ لیکن اگر قدرت کی طرف سے دستِ تعاون کھینچ لیا گیا تو کچھ عجب نہیں کہ جینے کا حق بھی کھو بیٹھو!

وما علینا الا البلاغ!

(اکرام اللہ ساجد)

© rasailojaraid.com